



سوال

(50) فرقہ شیعہ کیا داخل اسلام ہے یا خارج؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرقہ شیعہ بلحاظ اپنے عقائد سبب و شتم خلفاء کیا داخل اسلام ہے یا خارج؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی دو حیثیتیں ہیں ایک یہ کہ آمنو باللہ ورسولہ اس لحاظ سے تو اصحاب کی تصدیق داخل اسلام نہیں۔ دوسری حیثیت صحبت رسول ﷺ کی ہے جس کی بابت ارشاد ہے: **مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرْتَابُكُمْ زَكَاةً يُؤْتُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۚ سُوْرَةُ الْفَتْحِ ۲۹**

”محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ والے ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں۔ آپس میں رحم دل ہیں۔ تم ان کو دیکھتے ہو کہ رکوع سجد کرتے ہوئے اللہ کا فضل چاہتے ہیں۔“ اس آیات کی تصدیق بھی داخل اسلام ہے۔ اس لئے اصحاب کے حق میں سب و شتم کرنے والے کو کافر یا مومن کہنے کے بارے میں کف لسان اور قلم کو روکتا ہوں۔

تشریح

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرح خلفائے ثلاثہ بھی ماجر ہیں اور یہ امر بدیہی اور تو اتر سے ثابت ہے بشوآلے ارشاد باری تعالیٰ **وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ ۱۰۰ (پ 2 ج 1)**

اس آیت سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ خلفاء ثلاثہ وغیرہ صحابہ ماجرین کو کافر و منافق کہنا ان کو سب و شتم کرنا۔ ان کو دائمی دوزخی بنانا۔ قرآن شریف کی تکذیب ہے۔ اور یہ کہنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔ یا پہلے ہی منافق تھے۔ (نعوذ باللہ من ذلک) اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو پھر جنتی بنا کر پھر بشارت دی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے رسول ﷺ کو اس پر مطلع نہ کیا تو پھر آپ ﷺ معصوم کیسے رہے۔؟ اور اگر اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم نہ تھا۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کی ہے۔ بہر حال خلفائے ثلاثہ کے بارے میں ایسے ناپاک خیالات صراحتاً کفر ہیں۔ اب فیصلہ قارئین کرام کے اختیار میں ہے جن کو اللہ اعلم الغیب نے جنتی بنایا ان ک دوزخ کہتا ہے۔ یہ دعوائے علم غیب اور قرآن پاک کی تکذیب ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کو ان کے نفاق و کفر کا علم نہ تھا۔ نیز جو اولہ خلفائے ثلاثہ کے ایماندار اور جنتی ہونے کے بین اگر وہ صحیح نہیں ہیں۔ تو پھر حضرت علی اور شعیبہ جن کو اپنا پیشوا اور جنتی چاہتے ہیں۔ سوائے ان کے ایمان اور اخلاص کے اور کچھ بھی نہیں۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 190

محدث فتویٰ